MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

هذا كـــتابٌ لو يُـــباعُ بوزنه ذهـباً لكان الـبائعُ المغـبونا

أو ما من الخسران أنّك آخذٌ ذهباً وتُعطِي جوهـرا مكنونا

مختصر سوانح حیات

جبل العلم من الجبال

إمام الجرح والتعديل شيخ التفسير والحديث ناقد الرجال ذهبي الوقت

محمد تاجبر

رحمه الله رحمة واسعة و طيب آثاره

إدارة التاج للتصنيف والأدب

الجامعة الإسلامية لعلوم القرآن والسنة النبوية

رسالپور، نوشہرہ، خیبر پختون خواہ، پاکستان

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیا میں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف

Play Store اور Website سے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Store سے " مکتبۃ الاشاعت " انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاؤن لوڈ کریں نیز اپنی کتاب کو Website / Play Store پر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

Whataspp:03201914145

نوٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاََ تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاََ بوقتاََ Play Store اور website پر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت " کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

اعلان بَرَأَت : ہماری ویب سائٹ سے شائع شدہ کسی بھی کی کتاب کی مضامین سے ہمارا متفق ہونا ضروری نہیں ہم اسی کتب کے مضامین کے ذمہ دار نہیں کیوں کہ کتاب کا مصنف / مؤلف اس کا جواب دہ ہوتا ہے ہم مکمل طور پر ان سے دست بردار ہیں۔ ہم نے پہلے سے اسکین شدہ کتب / مضامین کو صرف بطور معلومات شئیر کئے ہیں جو ان کے کتب یا انٹرنیٹ سے لیے گئے ہیں جن کے ضروری حوالے بھی دیے گئے ہیں ان کو صرف بطور معلومات ہی پڑھا جائے یا ڈاون لوڈ کیا جائے باقی اختلافات / تشریحات کے لیے آپ کتاب کے مصنف / مؤلف سے رابطہ کریں۔

ویب سائیٹ maktabatulishaat.com (مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

روزانہ کی بنیاد پر ہم ویب سائیٹ اور پلے سٹور میں مزید تصانیف شامل کر رہے ہیں اور ان میں مزید بہتری لارہے ہیں۔ نئے شامل شدہ تصانیف کے لئے آپ وقتاََ فوقتاََ ویب سائیٹ اور پلے سٹور کو چیک کیا کریں مزید بہتری کے لیے اپنے قیمتی تجاویز سے ہمیں ضرور آگاہ کریں۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

مختصر سوانح حیات

جبل العلم من الجبال

إمام الجرح والتعديل شيخ التفسير
والحديث ناقد الرجال ذهبي الوقت

محمد تاج بر

رحمه الله رحمة واسعة و طيب آثاره

هيهات لا يأتي الزمان بمثله	إنّ الـــــزمان بمثله لبخيل
سحر جو آئی تو لائی اُسی چراغ کی موت	تمام رات جو جلتا رہا سحر کے لیے
داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی	ایک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے
تاریخ وکہانی ختم ہوئی اور ایسی ختم ہوئی	کہ لوگ رونے لگے تالیاں بجاتے ہوئے

نام

محمد تاج بر بن محمد على جان بن سيد فقير بن سعيد الدين غفر لهم المتين.

اقارب شیخ رحمہ اللہ

شیخ رحمہ اللہ کے تین بھائی : : محمد زڑور ' محمد جعفر ' محمد سرور اور چار بہنیں ہیں '

اور شیخ رحمہ اللہ کے سات بیٹے : - مولانا عبد الرحمٰن ' مولانا عبد الرحیم ' قاری حسین علی ' مولانا معاویہ ' حافظ محمد یزید ' حافظ محمد مروان ' محمد صفوان ' اور چھ بیٹیاں ہیں۔

تاریخ پیدائش

زمانہ قدیم میں چونکہ تاریخ لکھنے کا رواج نہیں تھا لیکن اپنے دادا محترم رحمہ اللہ اور ان کے ہم عصر دوستوں کے ذہن و یاداشت و تاریخی واقعات کے مطابق میرے والد محترم رحمہ اللہ کی پیدائش سن 1956 جون کے اواخر میں ضلع دیر تحصیل کلکوٹ کوہستان میں ہوا تھا، اور یہ بات ملاحظہ رہے کہ شیخ رحمہ اللہ کا آبائی علاقہ ضلع دیر ڈوگدرہ بالا بوزی ہے۔

علمی استعداد اور ذہانت کے متعلق پیشن گوئیاں

چونکہ میرے دادا رحمہ اللہ وقت کے عظیم شکاری تھے اور ایک درویش منش آدمی تھے کسی بھی جگہ ڈیرہ ڈال کہ بیٹھ جایا کرتے تھے اور اکثر اوقات میں ان کا مسکن شکار کے لیے کوہستانی علاقہ ہوتا تھا تو اسی وجہ سے ان کا تعلق شاہی خاندان سے بنسبت عام آدمی زیادہ تھا لہٰذا ان ہی تعلقات کی وجہ سے نواب دیر کے وزیر ملک جلیل اور میرے دادا محترم رحمہ اللہ کے بہنوئی ملک مقدر (وزیر نوابِ دیر) نے جب شیخ رحمہ اللہ کو دیکھا تو میرے دادا رحمہ اللہ کو کہا کہ آپ کا برخوردار نہایت ہی ذہین اور ہونہار بچہ ہے لہٰذا ہماری خواہش ہے کہ آپ اس بچے کو ایک بڑا افیسر بنائیں اور اس علاقے کا نام روشن کرائیں، لیکن میرے دادا رحمہ اللہ نے اس بات پر خاموشی اختیار کی؛ کیونکہ میرے دادا رحمہ اللہ نے ہمیشہ دین دار لوگوں کی خدمت کی تھی اور دینی شخصیات سے ہمیشہ وابستہ رہے تو اسی وجہ سے دنیاوی تعلیم پر میرے دادا رحمہ اللہ نے کوئی خاص توجہ نہیں دی، اور اسی بات کو لیے بہت زمانے تک خاموش رہے، اور اس وقت کے بعد میرے دادا رحمہ اللہ اپنے والد محترم کے ہاں تشریف لے گئے اور اپنے بچے کی مستقبل کے خاطر مشورہ کیا اور کچھ گذارشات ان کے سامنے رکھ دیئے تو انہوں فرمایا: کہ اپنے بچے کو اس پُر فتن دور میں ان عارضی تعلیموں سے دور رکھو! اور تمہارے بچے کے چہرے پر میں قابلیت اور ذہانت کے نشانات دیکھ رہا ہوں لہٰذا میری رائے و خواہش ہے کہ: اس کو دینی تعلیم کے لیے وقف کرلیا جائے۔

شوقِ علم کی ابتداء

میرے دادا رحمہ اللہ نے مشورے پر عمل کرتے ہوئے رخت سفر باندھ لیا اور چل پڑے اور مردان کے مضافاتی علاقے بہرام کلے تشریف لے آئے چونکہ دادا رحمہ اللہ کا تعلق زمیندار گھرانے سے تھا اور شیخ رحمہ اللہ میرے دادا محترم کے ساتھ کام کاج اور زمینداری میں ہاتھ بٹھایا کرتے تھے اور دادا رحمہ اللہ نے اپنے اور اپنے والد کے سوچ کو عملی جامہ پہنانے کا سوچا اور کام کاج کرنے کے بعد اپنے بچے کو ملیانو کلے کے مسجد میں داخل کرایا اور اسی طرح شیخ رحمہ اللہ نے اپنے پہلے سبق کی ابتداء کی اور یہ پہلا سبق ہی انقلابی تھا؛ کیونکہ پہلے سبق سے ہی شیخ رحمہ اللہ کی محبت اور شوق وذوق علم کا سارے علاقے کو پتہ چل گیا تھا، تو اہل علاقہ نے میرے دادا رحمہ اللہ کو مشورہ دیا کہ اپنے بچے سے زمینداری و دنیاوی کام نہ لیا کرو! اور مکمل دین کی طرف وقف کردو! تو میرے دادا رحمہ اللہ نے گاؤں والوں کے مشورے کو قبول کیا اور شیخ رحمہ اللہ کو دین اسلام کی خدمت کے لئے وقف کردیا اور اسی سفر میں شیخ رحمہ اللہ کے ساتھ ان کی بڑھی بہن کی مدد کا بہت بڑا عمل دخل رہا حتیٰ کہ شیخ رحمہ اللہ کے سفری و حضری و علمی خرچے کا بھی بوجھ اپنی ناتواں اور کمزور کاندھوں پر دورہ حدیث تک اٹھایا ہوا تھا۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

حصولِ علم کے لیے پہلا سفر

جامع مسجد بہرام کلے میں ناظرہ قران کریم اور مختصر کتب فارسی : پنج گنج 'گلستان ' بوستان 'اور حدیث وفقہ کی کچھ مختلف کتابیں پڑھا۔

حصولِ علم کے لیے دوسرا سفر

چونکہ اس زمانے میں مدارس اشاعت کی کمی تھی بلکہ یوں کہیں کہ بالکل ناپید تھی اور کچھ ظروف خاصہ بھی تھے تو اسی وجہ سے شیخ رحمہ اللہ کے پہلے استاد نے شیخ رحمہ اللہ کو اکبر دار العلوم مردان میں باقاعدہ داخل کرایا اور شیخ رحمہ اللہ نے وہاں پر درجہ اولی اور ثانیہ پڑھا۔

حصولِ علم کے لیے تیسرا سفر

اکبر دار العلوم میں شیخ رحمہ اللہ واحد پنج پیری تھے اور اسی وجہ سے وہاں پر انتہائی مشکلات اور مسلسل مناظروں کا ماحول گرم تھا حالانکہ شیخ رحمہ اللہ درجہ ثانیہ میں تھے باوجود اس کہ شیخ رحمہ اللہ نے سات مناظرے جیتے تھے اور فیصلے و صلح شیخ حسن جان رحمہ اللہ نے کیے تھے.

(مناظروں کی تفصیل کے لئے شیخ رحمہ اللہ کے سوانح حیات تاج الاخبار فی حیاۃ المستعار کوملاحظہ فرمائیں)

تو اسی وجہ سے اکبر دار العلوم سے جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک منتقل ہوئے اور وہاں پر درجہ ثالثہ سے درجہ سادسہ تک پڑھا اور موقوف علیہ کے لیے شیخ عبد الرحمٰن مینوی رحمہ اللہ کے ہاں جانے کا ارادہ تھا لیکن کچھ گھریلو مسائل اور ظروف خاصہ کی وجہ سے اس خواہش کی تکمیل نہ ہو سکی لہٰذا موقوف علیہ بھی جامعہ حقانیہ میں پڑھا۔

حصولِ علم کے لیے چوتھا سفر

موقوف علیہ کے بعد تو موحدین کے لئے راستہ بالکل صاف تھا کیونکہ دورہ حدیث امام المفسرین زبدۃ المحدثین شیخ محمد طاہر رحمہ اللہ اپنے آبائی گاؤں پنج پیر میں پڑھایا کرتے تھے تو شیخ رحمہ اللہ نے بھی پنج پیر میں ڈیرہ ڈال دیا اور امام المفسرین سے بدرجہ اتم مستفید ہوئے۔اور ساتھ میں محدث وقت و محقق عصر شیخ الحدیث محمد یار بادشاہ رحمہ اللہ سے بھی کتب دورہ حدیث میں استفادہ فرمایا اور عظیم استادوں کے عظیم شاگرد بنے۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

حصولِ علم کے لیے پانچواں سفر

فراغت کے بعد امام النحو سیبویہ و خلیل عصر گل شہزادہ رحمہ اللہ (المعروف سرکئ باباجی) کے ہاں تشریف لے گئے اور امام النحو سے دو سال تک مستفید رہے اور اپنے سینے کو امام النحو کے علوم سے بھر کر واپس تشریف لے آئے۔

حصولِ علم کے لیے چھٹا سفر

امام النحو سے فراغت کے بعد شیخ الحدیث والادب بحر العلوم تلمیذ خاص شیخ الحدیث محمد ادریس کاندھلوی شیخ محمد صدیق رحمہما اللہ (المعروف چونگئ شیخ الحدیث) صاحب سے دو سال تک علوم الحدیث 'علوم التفسیر 'علوم الادب والمعانی والبلاغۃ والعروض والہیۃ والفلکیات والریاضی پڑھا۔

حصولِ علم کے لیے ساتواں سفر

شیخ الحدیث رحمہ اللہ سے علوم کی تکمیل کے بعد علوم المنطق والفلسفۃ والحکمت امام المنطق شیخ القرآن والحدیث علامہ فضل حق سے پڑھا۔

حصولِ علم کے لیے آٹھواں سفر

امام المنطق سے علوم آلیہ حاصل کرنے کے بعد علم التجوید والقراءات کے لیے امام القراء صاحب قاعدہ اظہار القرآن مولانا عبد الغفور سواتی سے تجوید اور قراءات پڑھا۔

دورہ تفسیر کے لئے سفر

چونکہ شیخ القرآن رحمہ اللہ کا پہلا استاد مولانا عبد التواب سواتی رحمہ اللہ بہرام کلے میں امام المفسرین زبدۃ المحدثین شیخ محمد طاہر پنج پیری رحمہ اللہ کا شاگرد تھا تو روزِ اول سے شیخ رحمہ اللہ موحد تھے اور اسی استاد کی وجہ سے درجہ ثانیہ سے لیکر دورہ حدیث تک ہر سال شیخ محمد طاہر پنج پیری رحمہ اللہ کے دورہ تفسیر میں مسلسل شرکت کرتے رہے۔

اور دورہ حدیث کے بعد دو سال شیخ القرآن والحدیث ولی اللہ کابلگرامی رحمہ اللہ کے دورہ تفسیر میں شرکت کرتے رہے اور علوم قرآنیہ کے اسرار و رموز سے لبریز ہوتے رہے۔

ملاحظہ

باقی اسفار کے تفصیل کے لئے چاہے وہ علمی ہو جہادی ہو سیاحی ہو،

شیخ رحمہ اللہ کے سوانح حیات {تاج الاخبار فی حیاۃ المستعار} کو ملاحظہ فرمائیں۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

تدریسی خدمات

(۱) دورہ حدیث سے فراغت کے بعد ایک سال بارہ خیل میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

(۲) جامع مسجد خذی کلے رشئی میں چار سال تک مختلف کتب درجہ رابعہ تک مع تفسیر القرآن واصول الحدیث پڑھاتے رہے۔

(٤) جامعۃ الاسلامیۃ گل کدہ نمبر ۳ سوات میں تین سال تک علوم الحدیث، علم المنطق والفلسفۃ والحکمۃ والمعانی والریاضی والنحو والصرف پڑھاتے رہے۔

(۵) دار العلوم تعلیم القرآن نستہ میں ایک سال تک دورہ حدیث اور ساتھ میں اصول حدیث کا دورہ پڑھاتے رہے

(٦) روضۃ القرآن ترناب چارسدہ میں موقوف علیہ اور باقی درس نظامی کے کتب پڑھاتے رہے۔

(۷) مانکی شریف نوشہرہ میں امیر محترم شیخ القرآن مولانا ابوالیمان محمد طیب طاہری حفظہ اللہ کے حکم پر تشریف لے گئے اور وہاں امامت وخطابت کے ساتھ ساتھ دورہ تفسیر القرآن الکریم، دورہ اصول الحدیث، تکملہ علوم آلیہ، اور علوم النحو والصرف کے کتب پڑھاتے رہے۔

(۸) مانکی شریف میں اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے مختلف قسم کے صعوبات ومشاکل جھیلنے کے بعد واپسی بہرام کلے ہوئی (صعوبات ومشکلات کی تفصیل کے لئے شیخ رحمہ اللہ کی سوانح حیات تاج الاخبار فی حیاۃ المستعار ملاحظہ فرمائیں) تو اسی وقت اہل علاقہ نے شیخ رحمہ اللہ سے فائدہ اٹھانے کا سوچا اور باقاعدہ طور پر جناب مولانا شمس الہادی حفظہ اللہ کے مدرسے میں موقوف علیہ، دورہ اصول حدیث وکتب حدیث ومختلف فنون پڑھاتے رہے۔

(۹) جناب مولانا شمس الہادی کے مدرسے میں پڑھانے کے بعد سوات کبل اخوند کلے کچھ موحدین دوست تشریف لے آئے اور شیخ رحمہ اللہ کے سامنے اہل علاقہ کے شرکیات، بدعات ورسوم کا تذکرہ کیا اور شیخ رحمہ اللہ سے گذارش کی کہ آپ ہمارے علاقے میں ضرور بالضرور آجائیں اور ان رسوم ورواج کا قرآن وسنت کی روشنی میں علاج کرائیں تو شیخ رحمہ اللہ نے ہاں میں ہاں ملائی اور چل پڑے الغرض وہاں پر امامت وخطابت کے ساتھ کامل دورہ حدیث، دورہ موقوف علیہ، دورہ اصول حدیث، اور درس نظامی کے مختلف کتب پڑھانے شروع کردیے اور اس عظیم محنت سے آج مکمل علاقہ موحدین کے وجود اور اللہ کی وحدانیت سے بھرپور جیتا جاگتا ثبوت پیش کررہا ہے۔

(۱۰) اسی دوران المرکز الاسلامی کوہاٹ سے شیخ رحمہ اللہ کے شاگردوں نے یہ گذارش کی کہ اہل کوہاٹ اور گردنواح کے لوگ سوات تشریف نہیں لے آسکتے لہٰذا دورہ تفسیر اور دورہ اصول حدیث کے لئے آپ ہمارے ہاں تشریف لے آئے تو شیخ رحمہ اللہ اپنے محبوب شاگردوں کو انکار نہ کرسکے اور کوہاٹ تشریف لے گئے، وہاں

پر شیخ رحمہ اللہ نے دورہ تفسیر القران، دورہ اصول حدیث، موقوف علیہ، اور مختلف فنون پڑھائے، یہ عرصہ تقریبا تین سال پر مشتمل تھا۔

(۱) اور اسی عرصے میں ضلع سوات سے ایک بار پھر کچھ دوست تشریف لائیں اور شیخ رحمہ اللہ کو واپسی پر مجبور کر دیا اور واپسی پر سکونت اینگروڈیری سوات میں اختیار کی تو اینگروڈیری میں امامت وخطابت کے ساتھ ساتھ جامع مسجد میں علوم التفسیر علوم الحدیث اور مختلف فنون پڑھاتے رہے اور کچھ دوستوں کے خواہش پر جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات میں دوسال تک دورہ حدیث ودورہ تفسیر القرآن اور دورہ اصول حدیث کے خدمات میں مصروف رہے۔ اور اسکے بعد اللہ تعالی شیخ رحمہ اللہ کو اپنے مدرسے سے نوازا جو کہ بنین وبنات دونوں پر مشتمل تھا۔ الغرض چارسال شیخ رحمہ اللہ نے اپنے مدارس میں دورہ حدیث، دورہ تفسیر القرآن، دورہ اصول الحدیث بنین وبنات کو مسلسل پڑھاتے رہے۔ اسکے بعد سوات کے انقلابی حالت میں ہجرت پر مجبور ہوئے اور عارضی طور پر بہرام کلے نوشہرہ تشریف لے آئے۔ کچھ عرصہ کے بعد شیخ رحمہ اللہ محبوس ہوئے اور ۲۰۱۳ء میں رہائی ملی اور

(۲) جہانگیرہ میں سکونت اختیار کی۔ ۲۰۱۳ سے ۲۰۱۸ تک جہانگیرہ میں کامل دورہ حدیث، کامل موقوف علیہ، تخصص فی التفسیر، تخصص فی الحدیث، تخصص فی الفقه علی المذاهب الاربعة اور درس نظامی کے مختلف کتب پڑھانے میں مصروف رہے۔

(۳) اور اس مختصر عرصے میں ایک سال کے لئے اپنے جگری دوست شیخ القرآن والحدیث، عالم باعمل، احفظ الحفاظ مولانا غلام حبیب ہزاروی رحمہ اللہ کے اصرار پر ویسہ اٹک میں دورہ حدیث اور دورہ اصول حدیث کے خدمات سرانجام دیتے رہے۔

اساتذہ

1. امام المفسرین قدوۃ المحدثین شیخ محمد طاہر پنج پیری رحمہ اللہ - 2. مولانا عبد التواب سواتی شاگرد شیخ محمد طاہر رحمہ اللہ
3. شیخ الحدیث مولانا عبد الحق رحمہ اللہ مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
4. شیخ الحدیث مولانا محمد یار بادشاہ رحمہ اللہ - 5. شیخ القرآن والحدیث مولانا ولی اللہ کابلگرامی رحمہ اللہ
6. شیخ الحدیث والادب محمد صدیق رحمہ اللہ المعروف چونگئ بابا رحمہ اللہ
7. امام النحو والصرف مولانا گل شہزادہ المعروف سرکی بابا رحمہ اللہ
8. مولانا گل شہزادہ المعروف تھاکوٹ مولانا صاحب استاذ سرکی بابا رحمہ اللہ - 9. امام المنطق شیخ فضل حق رحمہ اللہ
10. حکیم بے مثال حکیم عبد اللہ لاہوری رحمہ اللہ - 11. امام القراء قاری عبد الغفور سواتی حفظہ اللہ

تفصیل کے لئے شیخ رحمہ اللہ کے سوانح حیات تاج الاخبار فی حیاۃ المستعار کو ملاحظہ فرمائیں۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

خصوصیات شیخ رحمہ اللہ

1. درس قرآن وحدیث میں شیخ رحمہ اللہ خارجی اور طویل بحث پسند نہیں کیا کرتے تھے۔
2. مغلق سے مغلق عبارات ومقامات کو سہل انداز میں پیش کرنے کا ملکہ حاصل تھا۔
3. آپ کے دروس میں حدیث اور علوم حدیث کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی اور اسی وجہ سے شیخ رحمہ اللہ کا درس جتنا بھی لمبا ہوتا جاتا تھا تو طلباء پر تھکاوٹ کے آثار نظر نہیں آتے تھے اور دوران درس ہشاش بشاش رہتے تھے۔
4. آپ ہر حدیث کا ترجمہ کر کے ساتھ میں حدیث کے عجائب وغرائب مع مشکل الفاظ کی تحقیق اور ماخذات و مرتبۃ الحدیث یوں بیان فرماتے جیسے گویا کہ آپ قرون اولی سے رہ گئے ہو۔
5. شیخ رحمہ اللہ کو استخراج جواب جدید وقدیم کا حد درجہ ملکہ حاصل تھا اور توجیہات وتطبیقات میں تو کمال درجہ کی مہارت تھی۔
6. شیخ رحمہ اللہ کے درس میں انتہائی اہم نکتہ یہ بھی تھا کہ پانچ دس توجیہات وتطبیقات بیان کرنے کے بعد فرمایا کرتے تھے کہ اس عاجز کی رائے یہ ہے یعنی قال کے ساتھ اقول کا بہت چرچہ تھا۔
7. انتہائی ملنسار، خوش طبع، فصیح وبلیغ، انکساری وعاجزی کا اعلی نمونہ تھے۔
8. آپ ایک نہایت غیرتی، عامل بالحدیث، باضمیر اور قرآن واحادیث صحیحہ پر عمل کرنے اور کروانے والے تھے۔
9. آپ کی پُر تاثیر نگاہوں کو دیکھنے سے اور آپ کے ساتھ چند لمحے گزارنے سے قرون اولی کی صحبتوں کا اندازہ ہوتا تھا۔
10. شیخ رحمہ اللہ میں قرون اولی کی تواضع آواز میں سنجیدگی ومتانت کا آہنگ پایا جاتا تھا۔
11. آپ نام ونمائش سے کوسوں دور تھے اور اپنے اولاد کو ہمیشہ یہ بات بطور یاد دہانی کراتے تھے کہ کبھی بھی نام نمائش کے پیچھے نہیں بھاگنا اور نہ خوش ہونا۔
12. آپ کی زندگی میں ہی آپ کے ہم عصر علماء وشیوخ نے شیخ رحمہ اللہ کی علمی استعداد اور ثقہ ہونے کی تصدیق کی تھی۔
13. شدید بیماری میں بھی شیخ رحمہ اللہ درسی خدمات سر انجام دیتے تھے اور انتہائی تکلیف کے باوجود پندرہ سولہ گھنٹے قرآن وسنت کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔
14. اپنی ساری زندگی میں درس وتدریس پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کیا بلکہ اس کام کو شریعت اسلام کی خدمت جانتے ہوئے عبادت سمجھ کر کرتے رہے۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

سفر آخرت

بروز بدھ بتاریخ ۲۲/ مئی /۲۰۱۹ بمطابق ۱۷/ رمضان المبارک /۱۴۴۰ تقریباً صبح ۳۰ : ۰۷ بجے وضوء کر کے درس قرآن کے لئے جاتے وقت اپنے مکتبہ کے دروازے میں شیخ رحمہ اللہ کو ہارٹ اٹیک ہوا' دوران ہارٹ اٹیک شیخ رحمہ اللہ مسلسل اذکار یعنی استغفار و کلمہ شہادت اور اللہم ثبتنی علی دینک کہنے میں مصروف رہے اور گھر والوں کو صبر واستقامت کی تلقین دیتے رہے اور اپنے اولاد کو یہ وصیت کرتے ہوئے ہسپتال کے طرف روانہ ہوئے کہ چاہے حالات جیسے بھی ہو عسر و یسر دونوں میں درس قرآن و حدیث کبھی نہیں چھوڑنا اور تکلیف و مصیبت کی حالت میں ہمیشہ رجوع الی اللہ کرنا اور میرا رب تم لوگوں کو کبھی بھی ضائع نہیں کریگا جب تک تم لوگ قرآن و حدیث کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو گے اور اپنے اولاد کو یہ بات تاکیداً کہی کہ اگر قرآن و سنت کی خدمت میں آپ لوگ مالی لحاظ سے ناچار و کمزور ہو جاؤ تو میرے مکتبہ سے ایک ایک کتاب بیچ کر گزارہ کرنا لیکن درس قرآن و حدیث کبھی بھی نہیں چھوڑنا اور میں تم لوگوں کے لئے مال و دولت زر و زن کچھ بھی چھوڑ کے نہیں جارہا ہوں بلکہ میرا سب کچھ مال و دولت زر و زن اور زینت دنیا و آخرت قرآن و سنت کی خدمت ہے جو آپ لوگوں کے لئے میراث میں چھوڑ کے جارہا ہوں' ہسپتال منتقلی کے بعد انتہائی تکلیف کے باوجود آخری لمحات تک شیخ رحمہ اللہ کی زبان اذکار وادعیۃ کے علاوہ کلمہ شہادت سے مرطب تھی' اور ساتھ ساتھ میں وقتاً فوقتاً اپنے اولاد و اقارب کو بھی درس قرآن و حدیث بیان کرنے کی تلقین دیتے رہے۔

اور آخر کار ۶۳ سال کی عمر میں بتاریخ ۲۴/ مئی /۲۰۱۹ بمطابق ۱۹ رمضان المبارک ۱۴۴۰ھ بروز جمعہ صبح ۵۵ : ۱۰ کے قریب اللہ تعالی نے جبل العلم من الجبال کو اس پُر فِتن دنیا سے دار الخلد کی طرف بلایا اور دنیاوی تکالیف اور مصائب و مشکلات سے ہمیشہ کے لئے نجات دلادی'

نماز جنازہ : بروز جمعہ ۲۴/ مئی /۲۰۱۹' ۰۰ : ۰۵ بجے الامیر المرکزیۃ شیخ القرآن والحدیث مولانا ابوالیمان محمد طیب طاہری حفظہ اللہ نے پڑھائی۔

اور یہ حادثہ اللہ تعالی نے ایک ایسے وقت میں نازل فرمایا جو قحط الرجال کا زمانہ ہے

بقول شیخ القرآن والحدیث' مصنف کتب کثیرہ مولانا عبد الجبار خاکی حفظہ اللہ۔

اور اسی آخری بات پر اکتفاء کرنا چاہونگا کہ حقیقت میں موتُ العالِم موتُ العالَم کے مصداق میرا شیخ میرا مربی میرا والد رحمہ اللہ تھے۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

ملاحظہ و یاددہانی برائے مسودات

ان سارے کتابوں کے مسودے شیخ رحمہ اللہ نے اپنے طالب علمی کے زمانے سے لیکر سن ۲۰۰۸ء تک اپنے ہاتھ سے تصحیح و تخریج کے ساتھ مکمل کئے تھے۔

۲۰۰۸ء کے انقلاب میں بہت سارے کتب ضائع ہوگئے تھے اور تحقیق و تخریج مع اسماء الرجال کے جو کتب تھے ان کے بہت سے حصے نہیں ملے تھے تو انقلاب اور رہائی کے بعد دوبارہ از سر نو شیخ القرآن والحدیث مولانا غلام حبیب ہزاروی کی ایماء و خواہش پر املا کروائی اور آخر میں سارے مسودے اپنی نظر سے گزاری اور تصحیح کر دی قلّت وقت کی وجہ سے شیخ رحمہ اللہ نے علوم آلیہ پر توجہ نہیں دی اور قرآن و حدیث کی خدمت کو ترجیح دی اور بار بار بطور تحدیث نعمت فرمایا کرتے تھے کہ یہ اللہ کا عظیم نعمت واحسان ہے مجھ پر کہ قرآن وسنت کی خدمت کے لئے مجھے منتخب کیا اور باقی کتب کی تفصیل نام اور لکھنے کا وقت اور ساتھ میں مختلف مباحث 'مذاکرے' بحث بر مختلف مسائل اور ۲۳ عظیم مناظرے جس میں شیخ رحمہ اللہ بحیثیت مناظر و بحیثیت معاون موجود تھے۔ مختلف صعوبات وقید وبند حیرت انگیز واقعات' دیناوی اسرار ورموز کے لئے اور قرآن وسنت کی خدمت میں آنے والے مختلف واقعات کے لئے تاج الاخبار فی حیاۃ المستعار ملاحظہ فرمائیں!

قال الإمام الشافعي رحمه الله:

إن لله عبادا فطنا	تركوا الدنيا وخافوا الفتنا
نظروا فيها فلما علموا	انها ليست لحي وطنا
جعلوها لجة واتخذوا	صالح الأعمال فيها سفنا

وقال الشاعر :

فما كان قيس هلكه هلك واحد	ولكنه بنيان قوم تهدما
بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی	اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا
ومليحة شهدت لها ضراتها	والفضل ما شهدت به الأعداء

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

تصانيف شيخ رحمه الله

تفسير القرآن وعلومه

١	تاج المنير فى اصول القرآن والتفسير	پشتو 1 جلد
٢	تاج التراجم بلغة الأعاجم	پشتو زبان میں لفظی ترجمہ و تفسیر 2 جلد
٣	تاج البيان لحل مشكلات القرآن	پشتو 2 جلد
٤	تاج الخطاب فى لب لباب الكتاب	مفصل تفسیر القرآن الکریم پشتو 20 جلد
٥	تاج العرفان في فقه القرآن	پشتو 2 جلد
٦	تاج الغرر في ربط الآيات والسور	پشتو 2 جلد
٧	تاج الدُرر في فضائل القرآن والسور	عربی 2 جلد
٨	تاج الفرقان في علوم القرآن	اردو 2 جلد
٩	تاج أسرار البيان في إعراب القرآن	اردو 6 جلد
١٠	تاج البرهان في خلاصة آيات وسور القرآن	عربی 1 جلد

حدیث وعلوم حدیث

١	تاج اليواقيت والدرر على نخبة الفكر	پشتو،اردو 1 جلد
٢	تاج الوطر على نزهة النظر	پشتو،اردو 1 جلد
٣	تاج الفرح بشرح منظومة البيقونى فى فن المصطلح	پشتو،اردو 1 جلد
٤	تاج الأصول في مصطلحات حديث الرسول (مختصر)	عربی 1 جلد
٥	تاج الحثيث في مصطلح الحديث (مفصل)	پشتو،اردو 2 جلد
٦	التاج المنّانى على الرسالة لأبى جعفر الكتانى	پشتو،اردو 2 جلد
٧	تاج الأحوال النضرة علي التبصرة والتذكرة للعراقى	پشتو،اردو 2 جلد
٨	تاج الجواهر النقية علي الألفية السيوطية	پشتو،اردو 2 جلد
٩	تاج الأنوار في الأدعية والأذكار	پشتو 1 جلد
١٠	تاج المنن على آثار السنن	پشتو 2 جلد
١١	تاج الأفكار على كتاب الآثار	پشتو 2 جلد
١٢	تاج الصالحين على رياض الصالحين	پشتو 3 جلد
١٣	تاج البارى على مشكلات صحيح البخارى	عربی 2 جلد
١٤	تاج التوضيح شرح الجامع الصحيح (مفصل شرح)	پشتو 15 جلد
١٥	تاج القارئ على آيات التفسيرفى صحيح البخارى	پشتو 1 جلد
١٦	تاج السنن شرح السنن للإمام الترمذى (مفصل شرح)	اردو 19 جلد

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

١٧	تاج المعلم بفوائد مقد مة صحيح مسلم	پشتو	2 جلد
١٨	التاج الوہاج علی مشكلات مسلم بن الحجاج		2 جلد
١٩	تاجُ فوائد المنعم علي صحيح مسلم (مفصل شرح)	پشتو	10 جلد
٢٠	التاج التمَام شرح بلوغ المرام	پشتو، اردو	3 جلد
٢١	التاج الأتم علي مسند الإمام الاعظم	پشتو	2 جلد
٢٢	التاج الوجود لحل سنن ابی داوود	پشتو	12 جلد
٢٣	تاج الزبدة فی حل العمدة(عمدة الاحكام)	پشتو، اردو	2 جلد
٢٤	تاج الحكم علی حديث رفع القلم	اردو	1 جلد
٢٥	تاج الأنوارالوهاجة علی سنن ابن ماجة	پشتو	6 جلد
٢٦	تاج الحاجة علی سنن ابن ماجة	عربی	4 جلد
٢٧	تاج التقرير النهائی شرح سنن النسايئ	پشتو	10 جلد
٢٨	تاج المصابيح شرح مشكاه المصابيح	پشتو	7 جلد
٢٩	تاج سنن إمام الرسل المعروف بـــ كتاب الأربعين	عربی	1 جلد
٣٠	تاج الفلاحين شرح زاد الطالبين	پشتو	1 جلد
٣١	تاج الترهيب شرح التقريب للإمام النووي	پشتو	2 جلد
٣٢	تاج الملوك والملائك علي موطأ الإمام مالك	پشتو	4 جلد
٣٣	تاج الحرف المعتمد علي موطأ الإمام محمد	پشتو	2 جلد
٣٤	تاج الخراسان علي اللؤلؤ والمرجان فيما اتفق عليه الشيخان	پشتو	4 جلد
٣٥	تاج أخبار الإصطلاح علي مقدمة ابن الصلاح	پشتو	2 جلد
٣٦	تاج العيون النضرة علي التذكرة لابن الملقن	عربی	1 جلد
٣٧	التاج المؤثر علي المختصر في علم الأثر للكافيجي	پشتو	1 جلد
٣٨	تاج الاقتصار علي الاختصار لا بن كثير	اردو	2 جلد
٣٩	تاج الموقفة علي الموقظة للذهبي	اردو	1 جلد
٤٠	تاج الوَساطة علي الخلاصة للطيبي	عربی	1 جلد
٤١	تاج المسك والعنبرفي علم علل الحديث والأثر	اردو، پشتو	1 جلد
٤٢	التاج النبيل في علم الجرح والتعديل	اردو، پشتو	1 جلد
٤٣	التاج التمحيص في أصول التخريج وتخريج الحديث	اردو، پشتو	1 جلد
٤٤	تاج الأصداف في الموضوع و الضعاف	اردو، پشتو	2 جلد
٤٥	التاج النجيب في فقه حديث الحبيب	اردو، پشتو	2 جلد
٤٦	تاج الأحد علي الأدب المفرد	اردو	3 جلد
٤٧	تاج الإيقاظ علي حديث معاذ في الرأي والقياس	اردو	1 جلد
٤٨	تاج الحِلم علي حديث أنا مدينة العلم	اردو	1 جلد

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

فقہ واصول فقہ

١	تاج الحواشی شرح أصول الشاشی	پشتو	2 جلد
٢	التاج المليح شرح التلويح علي التوضيح	پشتو	3 جلد
٣	تاج عبد المعطي علي المنتخب الحسامی	پشتو	2 جلد
٤	تاج الكفاية على شرح الوقاية	پشتو	5 جلد
٥	تاج النور والأزهار شرح نور الأنوار	پشتو	2 جلد
٦	تاج الحقائق شرح كنز الدقائق	پشتو	6 جلد
٧	تاج العناية علي الهداية شرح البداية	پشتو	12 جلد
٨	التاج الديروي على مختصر القدوری	پشتو	2 جلد
٩	تاج الفقه علي المذاهب الأربعة	پشتو،اردو	4 جلد
١٠	تاج الفحول علي الأصول (مختصر)	عربي	1 جلد
١١	التاج المحصول شرح تاج الفحول	پشتو،اردو	2 جلد
١٢	التاج الناجی على السراجی	پشتو	1 جلد

العقیدۃ وعلم الکلام

١	التاجية فی العقيدة الصحيحية السنية الحنفية	پشتو،اردو	1 جلد
٢	تاج الملل علي أصول السنة لإمام أحمد بن حنبل	پشتو،اردو	1 جلد
٣	تاج العقيدة الوحدانية بشرح القصيدة الحائية	پشتو،اردو	1 جلد
٤	تاج الكلم الذهبية على العقيدة الطحاوية	پشتو،اردو	2 جلد
٥	تاج الدرة العجمية شرح العقيدة الواسطية	پشتو،اردو	1 جلد
٦	تاج اللوحة القدسية علي الدرة المضية للسفاريني	پشتو	1 جلد
٧	تاج الفوائد علي شرح العقائد للتفتازاني	پشتو	2 جلد
٨	تاج الفرائد على مير زاہد	پشتو	2 جلد

الجہاد

١	كتاب الجهاد وفقهه	پشتو	2 جلد
٢	تاج الفتاوي الجهادية	پشتو	1 جلد
٣	الأحاديث الضعيفة والموضوعة في الجهاد	پشتو	1 جلد

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

نحو وصرف

١	تاج المسائل النحوية	پشتو	1 جلد
٢	تاج المسائل الصرفية	پشتو	1 جلد
٣	تاج المسالک شرح ألفية بن مالك	پشتو	3 جلد
٤	تاج اللؤلؤة البحرية شرح الكافية	پشتو	2 جلد
٥	تاج الذهب شرح شذور الذهب	پشتو	2 جلد
٦	تاج المبحث النامي على شرح ملا جامي	پشتو	2 جلد
٧	تاج المصادر والأبواب التدبري شرح فصول أكبرى	پشتو	1 جلد
٨	تاج النحو شرح هداية النحو	پشتو	1 جلد
٩	تاج التيسير شرح نحومير	پشتو	1 جلد
١٠	تاج العوارف من العوامل شرح مائة عامل	پشتو	1 جلد
١١	تاج الأحباب علي خاصيات الأبواب	پشتو	1 جلد
١٢	تاج المفراح علي مراح الأرواح	پشتو	1 جلد
١٣	تاج الهَدي شرح قطر الندي	پشتو	1 جلد
١٤	تاج الأقوال المنيرية شرح الأجرّومية	پشتو	1 جلد

مختصر مقالات ورسائل

١	عمر ام المؤمنین خدیجۃ وعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما	اردو	1 جلد
٢	معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	اردو	1 جلد
٣	یزید بن معاویہ رحمہ اللہ	اردو	1 جلد
٤	تاج الدين في دفاع الإمام تقي الدين (شيخ الإسلام ابن تيمية)	اردو	1 جلد
٥	تاج المصالح علي اختلاف المطالع	اردو	1 جلد
٦	جمہوریت کی اسرار ورموز کی پردہ داری	اردو	1 جلد
٧	حقیقت وتاریخ المہند	اردو	1 جلد
٨	قادیانی ایک غیر یقینی اور بے دین مخلوق	اردو	1 جلد
٩	مودودیت تاریخ کے تناظر میں	اردو	1 جلد
١٠	حقیقت شیعہ وروافض	اردو	1 جلد
١١	حقیقت توسّل اور وسیلہ	اردو	1 جلد
١٢	الرد علي كتاب البصائر للداجوي	عربي	1 جلد
١٣	حقیقت وتاریخ بریلویت	اردو	1 جلد
١٤	الإباضية حقيقته وآثاره	عربي	1 جلد
١٥	تفسیر احسن الکلام کے روایات پر علمی کلام	اردو	1 جلد

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

المنطق والفلسفہ والحکمۃ والریاضی والفلکیات

١	تاج معارج العلوم شرح سلم العلوم	پشتو	2 جلد
٢	تاج الصفات شرح المرقات	پشتو	1 جلد
٣	التاج المتين علي كتاب قطب الدين (المعروف بالقطبى)	پشتو	1 جلد
٤	تاج الرشحات المنيرية شرح الرشيدية	پشتو	1 جلد
٥	التاج العالي علي الخيالي	پشتو	1 جلد
٦	التاج الأوّل علي المطول	پشتو	2 جلد
٧	تاج الفرح من الله شرح حمد الله	پشتو	2 جلد
٨	التاج المحمود علي كتاب الملا محمود (المعروف بالشمس البازغة)	پشتو	1 جلد
٩	تاج المنطق شرح ايساغوجي	پشتو	1 جلد
١٠	التاج الشذي علي الميبذى	پشتو	2 جلد
١١	تاج الرجاء علي صدرا	پشتو	2 جلد
١٢	تاج المسائل الفلكية الحديثة	پشتو	1 جلد
١٣	تاج المخازن والحكمة شرح هداية الحكمة	پشتو	1 جلد
١٤	تاج الألباب على خلاصة الحساب	پشتو	1 جلد
١٥	تاج العلوم فى الرياضى والتاسيس شرح تحرير اقلديس	پشتو	2 جلد
١٦	تاج الفلك والأفلاک على تشريح الأفلاک	پشتو	1 جلد
١٧	شرح رسالة قوشيجية	پشتو	1 جلد
١٨	شرح شرح چغمينى	پشتو	1 جلد
١٩	شرح محيط الدائرة	پشتو	1 جلد
٢٠	تاج المنتق في إصطلاحات الفلسفة والمنطق	پشتو	1 جلد

طب والجراحہ

١	شرح قانونچه فى الطب	پشتو	1 جلد
٢	شرح شرح اسباب	پشتو	4 جلد
٣	مجربات طب	پشتو	1 جلد
٤	لغات الطب والأدوية	پشتو	1 جلد
٥	شرح القانون في الطب لأبي علي سينا	پشتو	1 جلد
٦	ایک مرض ایک علاج	پشتو	1 جلد

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

حواشی علی الکتب

(١) حاشية علي نزهة النظر
(٢) حاشية علي كتاب الآثار
(٣) حاشية علي آثار السنن
(٤) حاشية علي نخبة الفكر
(٥) حاشية علي مختصر المعاني
(٦) حاشية علي نفحة اليمن
(٧) حاشية أصول الشاشي
(٨) حاشية علي السراجي
(٩) حاشية علي الشافية
(١٠) حاشية علي الملا حسن
(١١) حاشية علي تفسير عبدالقادر الدهلوي
(١٢) حاشية علي قوانين زرادي
(١٣) حاشية علي متن الكافي
(١٤) حاشية علي محيط الدائرة
(١٥) حاشية علي منية المصلي
(١٦) حاشية علي نحومير
(١٧) حاشية علي التلويح علي التوضيح
(١٨) حاشية علي خلاصة الكيداني
(١٩) حاشية علي سلم العلوم
(٢٠) حاشية علي الفية ابن مالك
(٢١) حاشية علي الكافية
(٢٢) حاشية القانون لأبي علي سينا
(٢٣) حاشية بر قانونچہ طب
(٢٤) حاشية علي هداية النحو
(٢٥) حاشية علي شرح مائة عامل
(٢٦) حاشية علي شذورالذهب
(٢٧) حاشية علي قطر الندي وبل الصدي
(٢٨) حاشية علي نورالأنوار
(٢٩) حاشية علي المطول
(٣٠) حاشية علي ديوان الحماسة
(٣١) حاشية علي مير زاهد

تفصیل کے لئے شیخ رحمہ اللہ کے سوانح حیات تاج الأخبار فی حیاة المستعار کوملاحظہ فرمائیں۔

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

تجوید والقراءات

١ تاج الغراء فی عشرة القراء	اردو	2 جلد
٢ تاج المعانی شرح حرز الأمانی	اردو	2 جلد
٣ تاج البشر فی قراءات العشر	اردو	2 جلد
٤ تاج الإشارات علی اختلاف القراءات	اردو	2 جلد
٥ تاج المفید المعروف بخلاصة التجوید	اردو	2 جلد
٦ التاج الأحمري شرح مقدمة الجزري	اردو	2 جلد

المعانی والادب والبلاغہ والعروض والقوافی

١ تاج الأمانی شرح مختصر المعانی	پشتو	2 جلد
٢ تاج الفتاح شرح تلخیص المفتاح	پشتو	1 جلد
٣ تاج الدروس والبلاغة المعروف بتلخیص دروس البلاغة	پشتو	1 جلد
٤ تاج القافية شرح الكافية الشافية المعروف بـ القصيدة النونية	پشتو	2 جلد
٥ تاج الفصاحة على ديوان الحماسة	پشتو	1 جلد
٦ تاج اللوحات شرح المقامات (٥٠ مقامة)	پشتو	4 جلد
٧ تاج المؤخرات علي المعلقات (١٠ معلقة)	پشتو	3 جلد
٨ التاج الوافی علی متن الکافی	پشتو	1 جلد
٩ التاج الجيِّد علي ديوان أبي الطيب(ديوان المتنبي)	پشتو	2 جلد
١٠ تاج العلوم واللغة في فقه اللغة	پشتو	2 جلد
١١ تاج الأدب شرح نفحة العرب	پشتو	1 جلد
١٢ تاج البحور اللغوية المعروف بالفروق اللغوية	پشتو	1 جلد

تحقیق وتخریج وتصحیح

١ موطا الامام محمد	عربی	3 جلد
٢ كنز العمال	عربی	17 جلد
٣ شرح معانی الآثار	عربی	7 جلد
٤ ضيا النور	عربی	2 جلد
٥ تحريرات حديث	عربی	3 جلد
٦ أصح الأقوال فی التعزير بالمال	عربی	1 جلد
٧ فتح الرحمن في إثبات مذهب النعمان (للمحدث عبدالحق الدہلوی)	عربی	3 جلد
٨ إعلام الأعلام بمفهوم الدين والإسلام	عربی	2 جلد
٩ تفسير جواهر القرآن لشيخ غلام الله خان	اردو	4 جلد
١٠ أصول الدين للأستاذ أبي منصور عبدالقاهر البغدادي	عربی	1 جلد

MAKTABA TUL ISHAAT.COM - مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام

التاريخ

١	تاج الأخبار في حياة المستعار (سوانح حيات)	پشتو	1 جلد
٢	تاج الأخبار المنيفة في أخبار أبي حنيفة	اردو	1 جلد
٣	تاج الأخيار فی أخبار حريص العلم والأسرار	اردو	1 جلد
٤	تاج العلوم بتذكرةِ بحرالعلوم	اردو	1 جلد
٥	تاج الجواهر في علوم الإمام محمد طاهر	اردو	1 جلد
٦	رجالُ سندي	اردو	1 جلد
٧	رجالُ نسبي	اردو	1 جلد
٨	ملوك وأحرار نسبي	اردو	1 جلد
٩	تاج الأوطان على قبائل الباكستان	اردو	1 جلد
١٠	گجر قوم اور ان کے عروج وزوال کی سرگذشت	اردو	1 جلد
١١	احوال قوم زُط	اردو	1 جلد
١٢	مشہور تاریخی مغالطے اور ان پر کلام	اردو	8 جلد
١٣	جواہرات صحابہ	اردو	2 جلد
١٤	جواہرات تابعین	اردو	2 جلد
١٥	جواہرات اتباع تابعین	اردو	2 جلد

كتبه : أبوفارس عبدالرحمن الحميدى وأبوزرعة معاوية عادل

فرزندان وتلامذہ ناقد الرجال ذہبی الوقت محمد تاج بر خان رحمہ اللہ

تلخیص من کتاب ابی الکریم رحمہ اللہ "تاج الاخبار فی حياة المستعار"